مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی: پاکستان کی عالمی تجارت اور بحری راستوں کو درپیش خطرات

کراچی (جے ایچ خان ، لیبر نیوز کامرس اینڈ ٹریڈ ڈیسک) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عاطف اکرام شیخ نے خبردار کیا ہے کہ خلیج میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی پاکستان کی برآمدی مسابقت اور معیشت کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکی ہے۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ پاکستان کی خام تیل کی 80 فیصد درآمدات آبنائے ہرمز کے ذریعے ہوتی ہیں، جہاں کسی بھی قسم کا تعطل ملک میں مہنگائی کا طوفان لا سکتا ہے

صدر ایف پی سی سی آئی کے مطابق عالمی شپنگ مارکیٹ اس وقت شدید بحران کا شکار ہے، جس کی وجہ سے بحری جہازوں کے کرایوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔

شپنگ کمپنیوں نے وار رسک سرچارجز کے نام پر فی کنٹینر 3,500 ڈالر تک اضافی چارجز عائد کر دیے ہیں۔ اس کے علاوہ، یورپی یونین اور امریکہ جیسی بڑی مارکیٹوں تک سامان پہنچنے کے وقت میں 20 دن تک کا اضافہ ہو گیا ہے،

جس کے نتیجے میں صرف ٹیکسٹائل کے شعبے کی برآمدات میں 20 فیصد تک کمی کا خدشہ ہے۔ تجارتی رہنماؤں نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ادائیگیوں کے توازن کو برقرار رکھنے کے لیے فوری طور پر متبادل ہنگامی منصوبہ بندی کرے۔